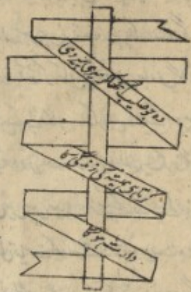
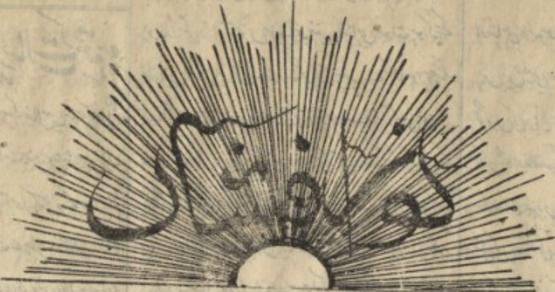






قیمت سالیانہ بلامحصول عیعہ

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ معہ محصول عیعہ

نمبر ۳۴ جلد ۱۱ | لودیانہ ۲۳ اگست ۱۸۸۳ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل نے سردار اسحاق خان سے ترکستان کی آمدنی کا حساب طلب کیا تھا مگر سردار مذکور نے جواب دیدیا کہ ترکستان کا مالک میں ہوں = چین نے جرمن سے درخواست کی کہ فرانس سے تمہاری صفائی کرادیجاوے مگر جرمن نے دخل دینے سے انکار کیا = کابل کے گورنر نے امیر کو لکھا ہی کہ موسیٰ خاں فرزند یعقوب خان کو روسی امداد کا بھروسہ دے رہے ہیں = مکہ اور جدہ کے درمیان بدو لوگوں نے حاجیوں کا ایک قافلہ لوٹ لیا اور یہہ قافلہ بمبئی سے روانہ ہوا تھا = مصر میں ہیضہ کے نمودنے امریکہ میں بھی خوف پیدا کر رکھا ہی = ہندوستان کے تمام ڈاکخانے تار گھر کا کام بھی دیا کرینگے = برہما کی تجارتی سفارت عہد و پیمان کے لئے فرانس کو گئی ہی = سرکار انگریزی امیر کابل کو علاوہ نقدی کے ہتیار بھی دیا کریگی = صوبہ ٹانکین میں چین سے لڑائی کے لئے فرانس کے جنگی جہاز جمع ہو رہے ہیں = گورنمنٹ ہند نے جو ہاتھی امیر کابل کو دیا تھا وہ مرگیا = امیر کابل باجوڑ پر فوج کشی کرنیوالے ہیں = ایک منٹ میں ۵۲ فیر کرنیوالی بندوق ایجاد ہوئی ہی = آسٹریا کے دو افسر روسی سرحد کی دیکھہ بھال میں گرفتار ہوئے ہیں = مدراس میں خاکی رنگ کی روئی کی کاشت کی آزمائش کا حکم ہوا ہی = فرانس اور چین کی جنگ متواتر بارشوں کے باعث ملتوی ہو رہی ہی = شمالی ہندوستان کی نصف فصلیں عدم بارش سے خراب ہوگئی ہیں = سرکار نے نامنظور کیا ہی کہ بمبئی گورنمنٹ ٹڈیوں کی نسبت قانون مرتب کرے = ریاست بہاولپور میں وزارت کا عہدہ پھر مقرر ہوگیا ہی = انام کی رعایا نے اصلی بادشاہ کو تخت سے اتار کر دوسرا بادشاہ بنالیا ہی = بمبئی میں ایک چار ہزار روپیہ کے مقدمہ پر بیس ہزار روپیہ خرچ ہوگیا ہی = لاہور کی آب رسانی کے لیئے دو آہنی تالاب ولائیت سے روانہ ہوگئے ہیں = امریکہ میں ایک ہزار عورتیں ڈاکٹری کا کام کرتی ہیں = فرانس کہتا ہی کہ چین ڈیڑھ کروڑ روپیہ دیوے تو جنگ نہو = پختہ آزمائش کا نتیجہ ہی کہ گندھک کا دھواں ہیضہ کا قاتل ہی = مشہور ہو رہا ہی کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب ہندوستان سے واپس نہیں جاوینگے = کلکتہ کو ناگپور کے ساتھہ منسلک کرنے کی غرض سے جو ریلوے لین جاری کرنے کا منشا ہی اسکی نسبت کل کیفیت چیف سکرٹری جیمبر بنگال کو اور ڈاک ولائیت میں حضور سکرٹری آف سٹیٹ کی خدمت میں درخواست بھیجی جاویگی = عالیجناب حضور سر چارلس ایچیسن صاحب غالباً ماہ آئندہ میں نمائش کلکتہ کھولینگے ... گورنر کابل نے امیر صاحب کو لکھا ہی کہ گورنمنٹ روس ... امیر یعقوب خاں کے بیٹے کو جو اب بیستان میں ہی امداد دے ... = کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس ۲۶ نومبر سے شروع ہوگا = پٹنہ میں سیر کا وزن بجائے ۸۰ کے ۸۰ تولہ کیا گیا ہی = بمبئی ... علم سلوتر کا کالج گورنمنٹ نے مقرر کردیا = کلکتہ کی نمائش میں مہاراجگان ترکلام وغیرہ بھی تشریف لیجاوینگے = ملکہ ... حال کو مسوری کی طرف روانہ ہوگئی ہے = تمام ... میں اس وقت ۱۹ عورتوں نے یونیورسٹی کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہی = بمبئی کے میونسپل کمشنر الیونٹ صاحب کو تین ماہ کی زائد رخصت اس غرض سے دیگئی ہی کہ وہ ... یورپ میں انگلستان اور فرانس کے میونسپل انتظام کی ... پانی کی آمد و نکاس اور وسائل صفائی کے دریافت کریں = ... مغربی و شمالی میں ۴ ماہ کے عرصہ میں ۳۰ جولائی تک ... نمک فروخت ہوا = حضور لارڈ رپن صاحب کلکتہ کو ... ہونے کے پہلے احاطہ مدراس میں رونق افزا ہونگے = پنجاب کے محکمہ زراعت کے لیئے گورنمنٹ نے ۲۵ ہزار کی منظوری دی ہی =

نور افشاں

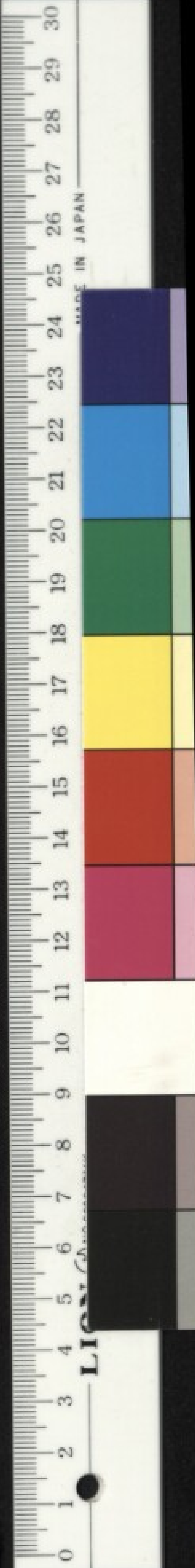
کیا ضرور ہی کہ معجزہ بھی الہام یا رسالت کے ساتھ ہو

اِس سوال کے مختلف جواب دیئے گئے ہیں بعضوں کے خیال میں یہہ ہی کہ معجزہ بالکل ضرور نہیں ہی لیکن بعضے سوچتے ہیں کہ معجزہ نہایت ضرور ہی میرا یقین اِس دوسری رائے کے ساتھ متفق ہی اور یہہ خیال کرتا ہوں کہ معجزہ کے سوا الہام یا رسالت قطعی ثبوت کو نہیں پہونچتا الہام یا رسالت سے یہاں میرہ انکشاف یا مکاشفہ یا انہام مراد ہی جو سیدھا خدا کیطرف سے غیر فطری طور پر نبی پر ظاہر ہوتا ہی اور وہ کامل اور بے نقص خدا کی مرضی کا ظہور جو نبی یا رسول پر سیدھا خدا کی طرف سے ملتا ہی اس قسم کے الہام یا وحی کا تمام غیر فطری مذہب کے بانی کاروں نے دعویٰ کیا ہی مثلاً ایسا دعویٰ بائبل کے تمام نبیوں سے اور اہل اسلام کے پیغمبر سے بھی دیکھا جاتا ہی ہندو مذہب کے منّی اور رکھیوں کی نسبت بھی ایسا ہی یقین ہی ہماری سمجھ میں اگر اِس قسم کا الہام خدا کی طرف سے ممکن ہی یا وقوع میں آیا ہی تو یہہ بھی ضرور ہی کہ معجزہ اُسکے ساتھ ہو کیونکہ بغیر معجزہ کے اِس قسم کا الہام قابل اعتبار نہیں ہو سکتا الہام کا مطلب ہی یہہ ہی کہ پیغمبر وہ بات ظاہر کیجاوے جسکو ہم اپنی عقل سے نہیں پا سکتے سو وہ ذاتی عقل سے بعید ہی اور عقل اُسکی ثبوت دینے میں قاصر ہیں اِسواسطے ضرور ہوا کہ اُسکی تصدیق کے واسطے اَور کوئی دلیل یا نشان ہو کہ وہ سچ مچ خدا کی طرف سے ہی نہ انسان کی گڑبڑ جلی عقل کا نتیجہ اور وہ نشان معجزہ کے سوا اَور کچھ نہیں ہو سکتا ✚ میں منظور کرتا ہوں کہ الہام نبیوں کے دلوں میں القا ہو سکتا ہی بغیر ظہور معجزہ کے خدا قادر مطلق ہی اور انسان کے دلوں کا ایسا ہی مالک اور قابض ہی جیسے اُن کے اجسام کا وہ اپنی عام پروردگاری میں ہمیشہ انسان کی خاطر میں فکر و خیال پیدا کرتا رہتا ہی اسیطرح اگر وہ چاہے تو اعجازی طور پر بھی کسی خاص امر کی نسبت انسان کے دل میں خیال ڈال سکتا ہی ایسے خیال کا نام الہام ہی جب کہ ایسا خیال کسی انسان کے دل میں پیدا ہوا ہو تو ہم کس دلیل سے جان سکیں کہ وہ خیال خدا کی طرف سے ہی نہ انسان کے دماغ کا نتیجہ اِسکی کوئی دلیل موجود نہیں بلکہ خود اُسی آدمی کو کہ جسکے دل میں یہہ خیال پیدا ہوا ہی اطمینان نہیں ہو سکتا کہ یہہ خیال خدا کی طرف سے ہی اور اُسکی ذاتی قوتوں کا یہہ نتیجہ نہیں اُتنا ہی ثبوت ہوا کہ جسکے دل میں خیال پڑا اگر یہہ نہ جانا گیا کہ کس چشمہ سے نکلا ہوا ہی جبتک کہ خدا کی طرف سے ہونیکا نشان ظاہر ہووے مثلاً کسی نبی یا رسول کے دل میں یہہ خیال پیدا ہوا ہی کہ کل دنیا کے گناہوں کے لیے کفارہ کیا گیا ہی کسطرح وہ نبی یا اُسکے سننے والے جان سکیں کہ یہہ خیال خدا کی طرف سے ہی ایک سرگرم طبیعت کا آدمی شاید منظور کرلے کہ یہہ خیال خدا کی طرف سے ہی لیکن کوئی عقلمند آدمی قبول نہیں کر سکتا جبتک کہ اُسکو کوئی سند نہ ملے ✚

اِس بات کو اچھی طرح ذہن نشین ہونے کے لیئے ایک مثال دیجاتی ہی کہ پچھلے زمانہ میں نبیوں پر ظاہر ہوا کہ موضع سور یا شہر بابل جو اُن دنوں میں بڑی رونق پہ تھے برباد اور ویران ہو جائینگے یا بنی اسرائیل اسیر کیئے جائینگے تو ایسا خیال نبیوں کے دلوں میں اُٹھنا کچھ عجیب نہیں تھا کیونکہ شہر ویران ہوا کرتے ہیں اور قبائل بھی گرفتاری میں چلے جاتے ہیں اِسکا نبی کے دل میں پیدا ہونا کچھ اِس کی سچائی کا ثبوت نہیں اُسکی سچائی تب ہی منظور ہوئی جب اُس کلام کے مطابق وہ ویران ہوئے اور بنی اسرائیل پکڑے گئے اور اسیر ہے پیشین گوئی کا پورا ہونا اُسکی سچائی کا ثبوت ہوا نہ اَور کچھ لیکن اِس قسم کا ثبوت ہم الہامی تعلیم کی نسبت نہیں پا سکتے ہیں اُسکے لیئے کوئی اَور ثبوت درکار ہوگا اور وہ ثبوت میری دانست میں معجزہ کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا ✚

ایک اور مثال سنو اٹھارہ سو برس ہوئے ملک یہودیہ میں ایک شخص صادق زندگی عجیب لیاقت کا ظاہر ہوا اُسنے بہت سی باتیں خدا کی ذات اور صفات اور انسان کے چال چلن کی نسبت سکھائیں علاوہ اُس نے یہہ بھی فرمایا کہ میری پیدائش کے پیشتر میں ازل سے خدا کے ساتھ جلال کی حالت میں تھا میں خدا کا اکلوتا بیٹا ہوں دُنیا اور جو کچھ اُس میں ہی میرے وسیلہ بنا ہی میں آسمان سے اُترا ہوں اور انسانی شکل و ذات کو اختیار کر لیا ہی تا کہ میں خدا کا ترہ ہو کر دنیا کا گناہ اپنے اوپر اُٹھالوں میں عام آدمیوں کی مانند نہیں ہوں میرا اعلا قدر اور مرتبہ عجیب و اعجازی ہی میرے ہی وسیلہ سے انسان خدا کے پاس پہونچ سکتا ہی میں ایک پوشیدہ بادشاہی کا سرہوں جس میں ہر قوم اور ہر ملک کے لوگ شامل ہیں میں صلیبی موت اُٹھا کر آسمان پر واپس جاؤں گا تا کہ اپنے لوگوں کی رہایش کے لیئے مکان تیار کروں دُنیا کے اخیر میں پھر آؤں گا اور سب مُردوں اور زندوں کا انصاف کرونگا اُس وقت سارے جو قبروں میں ہیں میری آواز سُنینگے اور نکلینگے جنہوں نے نیکی کی ہی زندگی کی قیامت کیواسطے اور جنہوں نے بدی کی ہی سزا کی قیامت کے لیئے اس عجیب بیان کی تصدیق میں اگر یہہ شخص کوئی نشان نہ دکھلاوے اور فقط اپنی زبان کی رو سے وقت بوقت اور جگہ بجگہ اسی کو بیان کرتا رہے تو ہم اِس آدمی کی نسبت کیا سوچینگے بے شک و شبہ ہر ایک عقلمند آدمی اُسکو پاگل اور دیوانہ سمجھیگا اور خیال کریگا کہ اُسکے دماغ میں خلل ہی بجز اِسکے اُسکی نسبت اَور کیا خیال ہو سکتا ہی پھر اگر وہ ہمارے ہی موافق گوشت اُستخوان سے بنا ہوا ہو اور اپنی زندگی میں اِسیطرح کی باتیں ظاہر کرتا ہو جیسے عام انسان اپنی زندگی میں دکھاتے ہیں تو بلاشک ہم اُسکی نسبت یہی سوچینگے کہ اگرچہ یہہ آدمی دیندار و خدا پرست ہی تو بھی کسی نہ کسیطرح اُسکے دماغ میں خلل آگیا ہی اور اُس خلل کے جوش سے اِس قسم کی گفتگو کر رہا ہی لیکن اگر وہ شخص اِس اپنے عجیب دعوی کی تصدیق میں کوئی معجزہ کر دکھاوے جو فقط الٰہی مدد سے ظہور میں آ سکے تو ہم بلاشک اُسکی گفتار کو معتبر جانینگے اور نہ دل سے اُسپر یقین کرینگے معجزہ کے سوا اَور کوئی صورت نظر نہیں آتی جس سے ہم اُسکی رسالت یا الہام قبول کریں ✚

بعضے کہتے ہیں کہ تعلیم کی خوبی اور صداقت الہام کی پوری شہادت ہی اِس بات کو میں منظور نہیں کر سکتا ہاں میں بھی اقرار کرتا ہوں کہ تعلیم کی خوبی اور صداقت خود اُسکی سچائی پر دلالت کرتی ہی یعنی یہہ ظاہر کرتی ہی کہ وہ تعلیم خدا کی مرضی اور اُسکے حکم کے مطابق ہی کیونکہ سچائی آپ ہی اپنی گواہی ہی لیکن تعلیم کی خوبی اور صداقت تعلیم دینے والے کی رسالت یا الہام پر ہرگز دلالت نہیں کرتی یعنے یہہ وہ ثابت نہیں کر سکتی کہ اسکا تعلیم دینے والا



خدا کی طرف سے خاص طور پر بھیجا ہوا ہے یا الہام یا وحی سے بول رہا ہے اس سے اتنا ہی ظاہر ہوتا ہے کہ تعلیم دینے والا ایک نیک بندہ ہے جو راہ خدا دکھاتا ہے دنیا میں اس قسم کے ہزار ہا دینی معلم ہیں جو نیک اور بے نقص تعلیم دے رہے ہیں لیکن ہم اُن کو رسول نہیں کہہ سکتے جبتک کہ وے کوئی سند پیش نہ کریں جس سے ظاہر ہو کہ وہ تعلیم خدا کی طرف سے سیدھی اسکو حاصل ہے مثلاً تیرہ سو برس ہوئے ایک عالی دماغ اور سرگرم آدمی بت پرست عربوں میں ظاہر ہوا اور اُسنے اُن کو بڑے زور اور قوت کے ساتھ توحید و وحدانیت کی تعلیم کی یہ تعلیم نہایت سنجیدہ اور سچی ہے اور اسکو سنتے ہی اُس دیار کے لوگوں نے قبول کر لیا یہ ایسی قسم کی تعلیم ہے جسکو ہماری عقل و تمیز تسلیم کر لیتی ہے اور قرار دیتی ہے کہ یہ تعلیم خدا کی مرضی اور اُس کے حکم کے مطابق ہے لیکن اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ اس تعلیم کا دینے والا اسکو سیدھا خدا کی طرف سے بذریعہ وحی یعنے جبرائیل فرشتے سے حاصل کرتا رہا اگر اُس نے اسکو اس طور پر حاصل کیا تو اور کسی سند سے ثابت ہوگا لیکن اس سے ہرگز نہیں کہ وہ تعلیم عمدہ اور سچی ہے گمان تو یہ ہے کہ محمد صاحب نے اس تعلیم کو بخوبی غور کرنے سے اور اپنے دل کی گواہی پر فکر کرنے سے یقین کیا اور یہ بھی بہتوں کا گمان ہے کہ اُنہوں نے اس تعلیم کو یہودی اور عیسائیوں سے حاصل کیا یہ گمان ہمارے دل سے دور نہ ہوگا جبتک کوئی کامل نشان نظر نہ پڑے جس سے اس گمان کا بطلان ثابت ہو اور نتیجہ ظاہر ہو کہ ضرور یہ بات محمد صاحب کے اوپر خدا کی طرف سے غیر فطری صورت پر نازل ہوئی +

اور جسطرح تعلیم کی خوبی اور صداقت تعلیم دینے والے کی رسالت پر دلالت نہیں کرتی اسیطرح تعلیم دہندہ کی پاک اور بے عیب زندگی اس بات کی تصدیق کیلئے کافی نہیں ہو سکتی پہلے تو اسلیئے کہ کسی بشری زندگی بالکل پاک اور بے عیب ثابت ہونی میری دانست میں محال اور ناممکن ہے نا ممکن اسلیئے کہ بے عیبی اور پاکیزگی نہ صرف ظاہری امور اور بیرونی حالت پر بلکہ اُسکے خیال طبیعت پر موقوف ہے اُسکے ارادہ اور نیت پر جس سے وہ بیرونی کام کرتا ہے اور کون انسان دوسرے انسان کے اندرونی حال کا فیصلہ کر سکتا ہے دل اور گردوں کا جانچنے والا خدا ہی ہے اور بس +

دوسرے فرض کرو کہ کسی آدمی کی کامل پاکیزگی اور بے عیبی ثابت ہو تو بھی یہ اُسکے الہام اور رسالت پر گواہی نہیں ہو سکتی فقط اتنا ہی ثابت ہوا ہے کہ وہ خدا کی درگاہ میں پسندیدہ اور مقبول ہے وہ سچ بولنے والا ہے یعنے جیسے اُسکا یقین ہے ویسے ہی وہ بیان کرتا ہے لیکن یہ ثابت نہیں کہ اُسکا یقین ہر ایک امر میں سچا ہے اور اُسنے دھوکہ نہیں کھایا یا اُسکے دماغ میں کسی قسم کا خلل واقع نہیں ہوا اور وہ جو الہام کا دعویٰ کرتا ہے یہ دعویٰ اُسکی مالیخولیا کا نتیجہ نہیں ہے جب تک یہ سب ثابت نہو تب تک اُسکا الہام کا دعویٰ ہرگز قابل پذیرائی نہیں +

تیسرا بعضے کہتے ہیں کہ کسی مذہب کی پاک تاثیر اور کامیابی اُسکے الہامی ہونے پر دلالت کرتی ہے بیشک یہ میں قبول کرتا ہوں کہ جس مذہب کی تاثیر پاک ہے یعنے ہمکو گناہ سے الگ کر کے خدا کی طرف پہونچاتا ہے وہ مذہب پاک اور خدا کی طرف سے ہے درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے اور دوا کی خوبی اُسکے تجربہ سے ہے لیکن یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ مذہب خدا کی طرف سے کس طور پر ہے فطری طور پر یا غیر فطری کسی مذہب کی پاک تاثیر اُسکی پاک تعلیم پر دلالت رکھتی ہے اور یہ بھی بتاتی ہے کہ اُس کے پیرو سچے ہیں اور اُسکی تعلیم پر عمل کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہیں ثابت ہوتا کہ اُس مذہب کے تعلیم دینے والے نے وہ تعلیم سیدھی راہ راست خدا سے پائی ہے اس بات کے لیئے اور سند درکار ہے اور میری سمجھ میں وہ سند بجز معجزہ کے اَور کچھ نہیں ہو سکتی +

میں اندرونی دلیل کی حقارت نہیں کرتا نہ اُسکو بیفائدہ جانتا ہوں وہ اپنی جگہ میں نہایت ضروری اور کارگر ہے ایسی ضروری ہے کہ بدون اُسکے معجزہ بھی بے مصرف اور نکما ہے اُسکے وسیلہ سے تعلیم کی خوبی اور صداقت ظہور میں آتی ہے خود خداوند مسیح نے فرمایا ہے کہ وہ شخص جو خدا کی مرضی پر چلا جائے جانیگا کہ میری تعلیم خدا کی ہے یقیناً سچائی کا سب سے بڑا ثبوت خود سچائی ہے جیسا کہ بہتر مسطور ہوا اور خود نیکی دینے کے لیئے سب سے پختہ دلیل ہے اندرونی دلیل سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ تعلیم کا دینے والا نیک مرد اور بندہ خدا ہے نہ بندہ شیطان جب اسقدر ثابت ہو گیا ہو تو اُسوقت بیرونی دلیل کی حاجت پڑیگی وہ معجزہ اور پیشین گوئی ہے جب نیک اور پاک تعلیم دینے والا دعویٰ کرتا ہے کہ میری تعلیم میری اپنی نہیں نہ میں کسی بشر سے حاصل کی بلکہ اسکو سیدھا بذریعہ الہام یا وحی خدا کی طرف سے پایا ہے اور اپنے دعویٰ کے ثبوت میں معجزہ یا پیشین گوئی پیش کرتا ہے تب ہم اُسکو خدا کا رسول یا نبی اللہ منظور کرتے ہیں ابتدا اُسکی یا ایسی تعلیم کو ہم جو عقل سے بعید ہے یا برخلاف اُسکی کو کبھی ہم قبول کرتے ہیں نہیں تو تعلیم پاک مرشد اور نیک تعلیم دہندہ تصور کرنے کے مطابق تحریر بالا کے ہم انجیل میں یہ پڑھتے ہیں کہ جب خدا نے اپنی پاک مرضی کو فوق العادت یا غیر فطری طور پر ظاہر کرنا چاہا تو اُنکو معجزہ اور پیشین گوئی کے ساتھ بھیجا اور اُنہوں نے اپنی رسالت کے ثبوت میں اور الٰہی رفاقت کے دعویٰ میں اُنکو پیش کیا انجیل میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا نے رسولوں کی گواہی کو نشانیوں اور عجائبات اور مختلف معجزوں اور روح القدس کی نعمتوں سے تصدیق کیا اور خود ہمارے خداوند مسیح کی نسبت جسمیں الوہیت کا کمال بستا تھا بیان ہوا ہے کہ اُسکا خدا کیطرف سے ہونا ثابت ہوا اُن معجزوں اور نشانوں اور اچنبھوں سے جو خدا نے اُسکی معرفت دکھلائے اور مسیح نے آپ لوگوں کے سامنے معجزوں کو رسالت کے قطعی ثبوت میں پیش کیا دیکھو یوحنا کی انجیل کے ۵ باب کی ۲۰ و ۳۶ آیتیں یوحنا کی گواہی سے ایک بڑی گواہی ہے اسلیئے کہ یہ کام جو باپ نے مجھے سونپے ہیں تاکہ پورے کروں یعنے یہ کام جو میں کرتا ہوں مجھپر گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے پھر یوحنا کے ۱۰ باب کی ۲۵ آیۃ ملاحظہ کرو یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تو تمہیں کہا اور تم نے یقین نہ کیا جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں یہی میرے گواہ ہیں اور اسی باب کی ۳۶ پر نظر کرو اگر میں اپنے باپ کا کام کرتا ہوں تو اگرچہ مجھپر ایمان نہ لاؤ تو بھی کاموں پر ایمان لاؤ تاکہ تم جانو اور یقین کرو

اگر اب تک میری سمجھ میں یہ امر نہیں آیا کہ محمدی مذہب کے الہامی یا خرق العادت ہونیکی اس قسم کی قطعی دلیل نہیں ہے میری سمجھ میں اُسکی بنیاد ناکامل اور نامعقول ہو اہل اسلام محمد صاحب کی رسالت یعنے غیر فطری طور پر خدا کی طرف سے مقرر ہو کر دنیا میں آنا فقط محمد صاحب کے دعوے سے قبول کرتے ہیں اس قسم کا یقین میری سمجھ میں کمزور اور نامعقول ہے محمدی مذہب کی قوت اور امید حال کے زمانہ میں کیسا ہی کیوں نہو میں یہ یقین ہے کہ عقل اور تجربہ کے علم میں جب محمدی لوگ ترقی کرینگے تب ضرور انکے یقین کی بنیاد ٹوٹ جائیگی کیونکہ ذاتی اُنکا یقین بے بنیاد ہے بیشک اگر محمد صاحب چاہتا تو معجزے کا دعوی کرتا لیکن اُنہوں نے ایسا دعوی نہیں کیا کیونکہ اُنکے پاس کوئی معجزہ نہیں تھا فقط اپنا کلام اپنی نبوت کے دعوے میں پیش کیا ہے جاری سمجھ میں اس قسم کا دعوی تعلیم یافتہ اور شائستہ لوگ کبھی قبول نہیں کرینگے اسکا نتیجہ ان دو باتوں سے ایک ضرور ہوگا یا وے محمدی مذہب سے بالکل یقین اُٹھا لینگے یا اُسکو نیا بنا لینگے جس سے فقط وہ نیچری مذہب رہ جاویگا ہر ایک غیر فطری دعوی اور تعلیم کو رد کر دینگے اور فقط اُسیکو محمدی مذہب قرار دینگے جسکو نیچر یا فطرت قبول کر لیتی ہے +

اگر کوئی کہے کہ محمدی مذہب معجزے کے ثبوت کی حاجت نہیں رکھتا فقط اُسکی اندرونی دلیل یعنے اُسکے مضمون کی خوبی اور صداقت اُسپر دلالت کرتی ہے تو اُنکی تسلی کے لئے میں بشرط زندگی چند وجوہات اس اخبار کے آیندہ کسی پرچہ میں پیش کرونگا +

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے - چوہیاں - گبریلا - کھیاں - چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض - لال بیگ مچھلی گو وغیرہ سب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پیسے - بی آئیس سینڈل کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

مراسلات

بقیہ

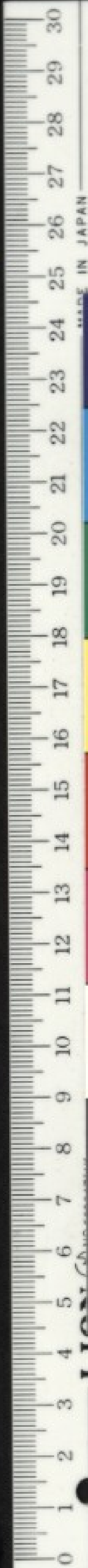
نظر اجمالی بر کتاب المسمی تبیین الکلام فی تفسیر التورات والانجیل علی ملت الاسلام مولفہ سید احمد خان صاحب بہادر

مرقومہ

المتفقر الی اللہ الصمد سید یوسف قاسم مسیحی

المقدمہ عاشرہ از حصہ اول

اب دیکھنا چاہئے کہ پلیدی کے کیا معنے ہیں اگرچہ لفظ پلیدی کا عام ہے کہ جمیع اقسام پلیدی پر صادق آتا ہے مگر یہاں کسی خاص معنے سے مراد ہے چنانچہ اُسی باب کی ۴ - آیت میں یہہ خاص معنے بیان کر دئے تو روا نہیں ہے کہ اُس کا پہلا شوہر جس نے اُسے نکال دیا تھا اُسے پھر لے بعد اس کے کہ ناپاک ہو چکی اُسے پھر اپنی جورو کرے کیونکہ وہ خداوند کے نزدیک نفرتی کام ہے اس آیت سے واضح ہوا کہ عورت جو مرد سے نکالی گئی اور غیر شوہر سے جا کر ملی تو پھر کر شوہر کے قابل نہیں رہی اسلئے کہ اُس نے دوسرے مرد سے صحبت کی اور یہہ صحبت کرنا قابل نفرت تھا کہ جو شوہر کے پاس آنے کو روکتا ہے اور یہہ فعل ہمبستری غیر شوہر سے نہ صرف مرد کے نزدیک قابل نفرت بلکہ خدا کے نزدیک قابل نفرت ہے پس اس صورت میں طلاق دینا جائز اور پھر رجوع کرنا ناجائز درست ہوا پس معلوم ہوا کہ طلاق کی وجہ فقط پلیدی ہے اور پلیدی کے معنے حرامکاری ہے کہ جو شوہر کے نزدیک قابل نفرت ہے اب دیکھنا چاہئے کہ مقدس انجیل جلیل میں کیا مضمون ہے کہ جسکو سید صاحب نے ناسخ بیان کیا ہے مگر واسطے اظہار معنے پلیدی کے ایک اور مقام توریت مقدس کا پیش کرنا ضروری ہے تاکہ پلیدی کے معنے بخوبی ظاہر ہو جاویں کہ مقدس توریت میں پلیدی سے کیا معنے ہیں احبار کے ۲۱ باب کی ۷ - آیت میں ہے کہ وے اُس عورت کو کہ جو فاحشہ یا بے حرمت ہو جورو نہ کریں اور نہ اُس عورت کو جسے اُس کے شوہر نے طلاق دی ہو ۱۴ بیوہ اور مطلقہ اور بے حرمت اور چھنال رنڈی سے بیاہ نہ کریں بلکہ وہ اپنی ہی کنواری سے بیاہ کرے انتہا معلوم ہوا کہ یہہ چار قسم کی عورتیں نکاح کے قابل نہیں ہیں اور ممانعت ان کی بوجہ ہونے افعال بد کے ہے یعنی بدکار و حرامکار ہونا قابل طلاق ہے اور مطلقہ کو اس میں اسلئے شامل کیا کہ وہ بسبب ارتکاب زنا کے شوہر سے طلاق حاصل کر چکی ہے اور بیوہ سے مراد غیر قوم کی بیوہ مراد ہے اسلئے بجائے اُسکے اپنی کنواری کے کہنے کی ضرورت ہوئی معلوم ہوا کہ مقامات توریت سے طلاق بوجہ ہونے پلیدی کے جائز ہے اور پلیدی سے مراد زنا اور حرامکاری ہے اب دیکھنا چاہیے کہ باوجود ہونے پلیدی کے انجیل میں ممانعت طلاق ظاہر ہے یا نہیں اگر بحالت زنا و حرامکاری طلاق ناجائز ہے تو دونوں حکم واحد ہیں اور اُس میں نسخ کی نسبت نہیں ہے اور اگر بعد ثبوت زنا و حرامکاری طلاق منع ہے تو البتہ ناسخ و منسوخ باہم ہیں مگر انجیل کے مطالعہ کرنے والوں پر بخوبی ظاہر ہے کہ مسیح نے بھی بحالت زنا طلاق کی اجازت دی اور سبب طلاق زنا اور حرامکاری بیان کیا اور ساتھ ہی اُس کے توریت کا عدم منسوخ ہونا اور اُس کے احکام کی پوری پوری تعمیل ہونا اور تا بقیامت بحال رہنا بیان کیا چنانچہ متی کی انجیل ۵ باب ۳۱ - آیت میں بھی لکھا گیا ہے کہ جو کوئی اپنی جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاقنامہ لکھ دے پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو زنا کے سوا کسی اور سبب چھوڑ دے اُس سے زنا کرواتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے زنا کرتا ہے ۱۹ باب کی ۹ - آیت میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو سوائے زنا کے اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتا ہے انتہا ان اقوال کو سید صاحب نے ناسخ اقوال توریت مقدس بیان



کیسا ہی بیرحمی کرا تھا تکلفاً اور تو بھی سیّد صاحب ناسخ و منسوخ کا مضمون واحد ہو کہ جس سے نسبت منسوخ کی ہرگز نہیں پائی جاتی ہے اگر ہے تو فقط یہی ہو کہ مسیح نے فقط انگریزوں اور میں تھے کہتا ہوں سیّد صاحب کے نزدیک وجہ استدلال ناسخ منسوخ کی ہو مگر در حقیقت مسیح نے حکم توریت کو بحال کیا ہو کہ جو یہودیوں نے اپنی کم فہمی سے فروگذاشت کر رکھا تھا چنانچہ اسکی توضیح تشریح مسیح نے خود لوقا کی انجیل سے کر دی ہو کہ جس سے یہ احتمال رفع ہو جاتا ہے ۱۶ باب کی ۱۶ و ۱۷ - آیات کہ یا آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے آسان ہو جو شخص اپنی جورو کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے سو زنا کرتا ہے اور جو کوئی اس عورت کو کہ چھوڑ دی گئی ہو بیاہے زنا کرتا ہو انتہا۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ یہ اقوال مسیح بعینہ مطابق اُن اقوال کے ہیں کہ توریت میں سے منقول ہیں کہ جن کو سیّد صاحب نے منسوخ قرار دیا ہو مگر سیّد صاحب نے خود دھوکہ کھایا اور دوسروں کو بھی دھوکہ دیا ہو کیونکہ اقوال توریت سے یہی وجہ وجہ طلاق زنا اور حرامکاری ہو اور اقوال انجیل سے بھی سبب طلاق زنا کاری ہو توریت سے مطلقہ کے نکاح کی مخالفت ہو اور انجیل سے بھی مطلقہ سے نکاح کی مخالفت ہو پس جبکہ دونوں اقوال متفق المعنے اور مفہوم الواحد ہیں تو نسخ کی جائے نہیں ہو بلکہ لوقا کی انجیل سے نسخ کی نفی کی گئی ہو کہ توریت کے ایک نقطہ کا نسخ و نسیان تا قیامت محال ہو اگر یہ قول مسیح ناسخ ہوتا تو انجیل میں احکام توریت کی بابیں تاکید ندیدہ بحالی ہرگز مذکور نہوتی پس سیّد صاحب کا دعویٰ اس سے کیا کم ہو گئی سست گواہ چست کیونکہ مسیح شاہد کہ توریت کا ادنیٰ حکم بھی تا قیامت منسوخ نہیں ہونیکا اور سیّد صاحب دعویٰ کرتے ہیں کہ مسیح ناسخ احکام توریت ہو اسلئے سیّد کا دعویٰ غلط و بے دلیل ناقابل سماعت ہو ✦ باقی آئندہ

دلِ زرف آن کا زمین بچے آتشِ سے گئے ہو بالکل علاج جلد کرتی عطر اس ۱۰۰ کی قیمت ۲ - جس صاحب کو ضرورت ہو منگانے کو بنام ان کو سیّد ن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہو ✦

دوسرا حصہ

مسئلہ جہاد اور اسلام

عیسائیوں نے بھی ایک زمانہ میں بقول اہل قلم جہاد کا جھنڈا کھڑا کیا مگر انصاف یہہ ہو کہ اُن کا تمسک ان خاص معاملہ میں **انجیل** پر نہ تھا کیونکہ انجیل یہی مخالفت کی وجہ سے اس الزام سے منزہ اور مبرا ہو اور اہل اسلام یہہ ہرگز ہرگز نہیں کہہ سکتے کہ ہمارا تمسک قرآن پر نہیں کیونکہ اس کے بشمار مقاموں میں جہاد کی تعلیم و ترغیب اور تعریف ہو حتی کہ بہشت کی کنجیاں اُس کے سپرد ہیں ✦

اہل اسلام ہی کی صحیح تواریخ نبی عرب کے سپہ سالاروں کی مفصل کیفیت اور حال بیان کرتی ہو مگر چونکہ ہمکو قرآن اور صاحب قرآن ہی سے خاص غرض ہو اسلئے ہم اُن کے سپہ سالاروں کے کارناموں اور اُن کے اندھیروں کے کیوبات سے قطع تعلق کر کے نامی مورخوں اور مشہور فاضلوں کی رایوں کا اقتباس پیش کرتے ہیں ✦

آنریبل مونٹ سٹوارٹ الفنسٹن سابق گورنر بمبئی کہتا ہو کہ پیغمبر عرب جیسا موقع دیکھتے تھے دیسا عملدرآمد کر لیتے تھے۔ چنانچہ جب اوائل ایام نبوت میں مکہ میں اُنکی کم وبیش رفت تھی تو کسی غیر کے دین اور ملت سے عدم تعرض کا اشتہار دیتے تھے۔ اور جب مدینہ میں ہیو بجگردل کی مرادیں برآئیں تو علانیہ مشتہر ہوا کہ اسلام کے بغیر کوئی نجات دین نہیں گو یا وہ خدا کا دین ہو۔ اور جو کوئی یہہ خدا کا دین جسکا دوسرا نام اسلام ہو نہ قبول کرے وہ قتل کیا جائے۔ وغیرہ وغیرہ اسی مرحلہ میں اس نامدار مورخ نے بہت ہی کچھ لکھا ہو اور بہت ہی دلا ویز اور دلچسپ ہو اور یہہ کہ بہت ہی صحیح ہو ✦

ایک اور اعلیٰ درجہ کا یورپین مورخ کرنل کینیڈی نامی اپنی مشہور کتاب علمی حالات ہندی جلد تیسری صفحہ **۴۲۹** پر گورنمنٹ ممدوح کی تحریر کی پہلی جزو کی تائید میں لکھتا ہو کہ - نبی عرب کو لوگ گالیاں دیتے تھے اور اُنپر تھوک دیتے تھے اور اُنکی گڑبڑی اُن کی گردن میں ڈالکر تمام ڈھکیلتے تھے اور اُنپر بھی کچھ دنگے ہیں اُنکے کچھ بہت بری ہیں تھے مگر یہہ تحمل اسوقت تک تھا جبتک کہ وہ بیکس تھے۔ مگر جب کہ مدینہ میں قرآن کے دسیعہ ضحہ ۲۸ و ۲۹ مطبوعہ سنہ ۱۸۷۷ء میں گورنمنٹ موصوف کی تحریر کی دوسری جزو کی تائید میں یوں رقمطراز ہیں کہ عرب کے نبی کے بارہ میں یورپین مورخ جہانتک پڑھنے والا سمجھ اور سخت لکھتے ہیں انصاف کی نگاہ سے دیکھا جائے تو وہ اعتدال سے گذرے ہوئے نہیں تیسری بھی اُنکی شکایت ... اور حکمت عملیاں **اتفاق** اور نیز ضرورت **وقت** کیواسطے تھیں۔ اور جو کچھ ... نے لکھا ہو مگر اختلاف کی غرض سے اسقدر کافی ہو ✦

ایک اور انگریزی مشہور کیمپ ولیم ایوئنس جو بہت برسوں تک استوار ہو اسلامیوں کے نبی کی ماہیت معلوم کرنے کیواسطے عرب میں رہے کہتے ہیں کہ - قرآن کی جان اور روح اور صاحب قرآن کا اصل اصول نبوت خواہ جیسے ہی انعامات کیوں ہو بدلا لینا اور ظلم کرنا ہو اُن میں کچھ باتیں اچھی بھی تھیں لیکن یہ ہے تخ اور یہہ رعب ایسا ہو جس کہ حرف کہنے میں ہی ہو اور عمل میں نہ آیا ہو۔ نہیں بلکہ عمل میں اس درجہ تک آیا کہ اسکی بد تاثیر پر کروڑوں روحوں پر متوجہ ہوئیں اور ہنوز ہیں۔ عیسائی کلیسیا کی بدی نے گویا نبی عرب کا جسم لیکر ظہور کیا۔ اور لفظوں میں اسکے یہہ معنے ہیں کہ چھٹی صدی مسیحی میں **مسیح کی ظاہری کلیسیا** غیر مقدس اور بدکار اور بدعتی تھی اور اس کا یہہ حال نہ فقط مشرقی ملکوں میں تھا بلکہ مغربی حصوں میں بھی تھا۔ اسلئے اگر جناب باری تعالیٰ نے عرب کے نبی کے ذریعہ سے اُسکو جو بدکار اور بدعتی تھی اور جس سے بزرگ نام اور **انجیل کی حقیقت** نہایت بے عزت ہو گئی تھی سزا دے۔ اُن کی کچھ نے اور بہت کچھ اسی خاص معاملہ میں لکھا ہو الاہم اقتباسات کو بہت بڑھانا نہیں چاہتے ناظرین اس کی مشہور تصنیف جو انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں ہو ملاحظہ فرمائیں ✦ **تلک الکتب** ✦

خلیل دغا آلہ صرہ بند کے ایک بہت ہی ...

اور منصف مزاج مورخ جو صوبہ مذکور میں نواب لفٹنٹ گورنر بھی رہے ہیں جن کا نام سر ولیم میور ایل ایل ڈی کے سی ایس آئی ہی کہتے ہیں (دیکھو انکی تواریخ کلیسیا) کہ دین اسلام بہت جلدی پھیل گیا اسلام ہی کی تواریخ سے معلوم ہوتا ہی کہ بانی اسلام نے بڑی بڑی فوجوں اور نامدار سپہ سالاروں سے بھی قتل جاری کروائی اور خود بھی مقدمۃ الجیش ہوکر منافق اور بت پرستوں کو تلوار سے قتل کیا اور پھر اپنے تابعین کو بھی یہی وصیت کی اور وہ بھی اُن سے زیادہ ہی قتل عام کرتے رہے کیونکہ اگر کوئی اسلام قبول نہ کرتا تھا تو بے عزتی اور نقصان اور جراحت بلکہ قتل کیا جاتا تھا الخ اس مصنف نے اس مقدمہ میں اپنی مشہور تصنیف لائف آف محمد میں بھی بہت کچھ لکھا ہی یہانتک کہ پھر کسی اور کتاب کے دیکھنے کی ضرورت باقی نہیں چھوڑی +

لاہور میں ایک خداپرست اور نیک نیت جناب منشی نتھو رام منل ایک ماہواری رسالہ چھاپا کرتے ہیں اُس کا نام **سوانح عمری** ہی اُس میں ہر ملت اور کیش کے نامی بزرگوں اور رفارمروں کی زندگی کے حالات لکھے جایا کرتے ہیں۔ اِس نادر اور قابل قدر رسالہ کی پہلی جلد کے نمبر ۴ و ۵ و ۶ بابت ماہ ستمبر و اکتوبر و نومبر سنہ یکہزار ہشتصد ہشتاد و دو میں پیغمبر اسلام کے حالات بہت ہی تحقیق اور متانت سے لکھے ہیں (اور یہ کہ ان حالات کے لکھنے والے ایک تعلیم یافتہ شخص ہیں جو لاریب بہت راستباز اور غیر متعصب ہیں۔ اُنکے پڑھنے سے اگر کوئی آدمی آدمیت اور انسان انسانیت رکھتا ہوگا تو نبی عرب کے کاموں سے ایک تحیر کے عالم میں آکر ششدر رہ جاتا ہوگا۔ وہ لکھتے ہیں کہ پیغمبر اسلام مکہ میں جہاد کی نسبت چپ چاپ رہے الا مدینہ میں ہو کر اول ہی میدان قریش سے پڑا۔ اور یہ کہ جنگ بدر میں رسالت مآب (صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم) خود بنفس نفیس سپہ سالار تھے اور حضرت کے دل کی یہ حالت تھی کہ جب ایک (کمبخت بدنصیب) قیدی عقبہ نامے پیش کیا گیا تو حکم ہوا کہ اسکو قتل کرو۔ اُس نے معافی مانگی مگر معافی منظور نہوئی پھر اس بدبخت نے کہا کہ میرے بال بچے ہیں انکی خبرگیری کون کریگا تو جناب رسالت مآب نے فرمایا کہ تمہارے بال بچے جہنم میں جائینگے خدا کی پناہ خدا کی پناہ۔ نبی کے دعوی پر دل کی یہ حالت۔ پھر جنگ احد کا حال لکھا ہی جسمیں حیرت پر حیرت نازل ہوتی ہی۔ پھر اور بہت جنگوں کا ماجرا لکھا ہی۔ پھر مال غنیمت کی تقسیم کا حیرت افزا حال رقم فرمایا ہی غرضکہ راقم حالات نے اس تفتیش سے لکھا ہی کہ طرفداری اور عدم تدین کا خیال بھی نہیں گذرتا۔ اور طرفہ یہ کہ صاحب راقم نے اپنی تفتیش کے مطابق اعتراضوں کی جگہ پہلے خود ہی ریمارکس لکھی ہیں۔ غیر اسلام دین والے کو اس جائزہ میں بہت کچھ رد و کد کی چنداں حاجت نہیں +

خطوط بنام جوانان ہند میں **ابو الفدا** ایک مشہور اسلامی مورخ کے حوالے سے لکھا ہی کہ جہاد قرآن کے رو سے اسلام کا عقیدہ ہی جگہ بجگہ قرآن میں جہاد کا تذکرہ اور عملدرآمد ہی۔ ستائیس جہاد محمد صاحب نے آپ کئے اور یوں چھوٹی موٹی لڑائیاں اڑتالیس کہیں یہ کتاب ریورنڈ ڈاکٹر مے چل ایل ایل ڈی ایک نامور اور معتمد مشنری نے انگریزی میں لکھی اور امریکن میتھوڈسٹ ایپسکوپل چرچ ملک اودھ کے مشنری پادری [illegible] ڈی ڈی [illegible] نے اسکا ترجمہ اُردو میں کیا اور لکھنؤ امریکن میتھوڈسٹ ایپسکوپل چرچ پریس میں ریورنڈ ڈاکٹر ڈی رج نے چھاپی +

اب ہم اس مضمون کو اس امر پر ختم کرتے ہیں زیادہ توضیح کی کچھ حاجت نہیں کہ بیشک اسلام کا اصول جہاد ہی۔ پہلے اہل کتاب خصوصاً نصاری اُس سے مستثنی تھے مگر پھر وہ بھی اسی حکم میں لے لئے گئے علی الخصوص وہ شخص جو ایک بار مسلمان ہوکر پھر گیا* تو قتل سے بچ نہیں سکتا +

اسطرح پر اسلام اور قرآن خاتم اس الزام سے بچ جائیں وہ یہ کہ اگر اہل اسلام عرب کے نبی کو نبی اور بادشاہ کہا کریں۔ اور نظیر میں حضرت داؤد اور اُن کے بیٹے سلیمان کو پیش کریں۔ اور یہ کہ جو کام اسلام کے نبی سے ایسے ویسے مثل جہاد وغیرہ سرزد ہوئے ہیں انکو انکی بادشاہت کیطرف منسوب کریں اور جو کچھ نصائح وغیرہ میں (گو کتب مقدسہ کا اقتباس ہی ہوں) انکو انکی نبوت کی جانب منسوب کریں۔ اور اگر صرف نبی ہی کہنا ہو تو پھر جہاد کے بارہ میں کچھ جواب نہوگا اب جو بہتر اور سہل سمجھیں سو کریں +

اس نادر اور نایاب رسالہ **نکات اسلام اجمالیہ** کی نسبت جو ہم خود جسمیں ہمارے خلاصہ مزاج مصنف مسٹر عبد اللہ آتھم ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر صوبہ پنجاب حال مقیم امرتسر نے جہاد کے مسئلہ کی ماہیت اور اصلیت پر مدلل مبرہن گفتگو کی ہی اور نہ صرف ہمارے آنریبل مولوی سید احمد خان صاحب نجم الہند کے تمام عذرات کو اس بحث میں بیجا اور نا روا محض ثابت کیا ہی سخت مخالف تھے کیونکہ ہم بھی پرانے **خیال** اور بیان **تحقیق** کے گھمنڈ پر نازاں تھے جیسا کہ ہم اس ریویو کے صدر میں لکھ بھی آئے ہیں۔ مگر جب ہم نے کئی مہینوں تک اس مقدمہ میں **تدقیق** کا درجہ حاصل کرنے کے لئے سر ولیم اور دیگر قدیم محققوں ڈاکٹر [illegible] اور ڈاکٹر ویل جرمنی سے بھی [illegible] جنکے مذہبوں کی [illegible] جان بخاری کو بھی بغور دیکھا تو ہم نے خود [illegible] جگہ ہمارے خیالات [illegible] دیکھا۔ کوئی بھی شبہ نہیں کہ آتھم صاحب کی پہلے درجہ کی تحقیق حق اور سچ ہی اور بس +

ناظرین کو واضح ہو کہ ہم نے اس رسالہ نکات اسلام [illegible]

*نوٹ۔ یا ایہا الذین امنوا من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبہم و یحبونہ اذلۃ علی المؤمنین اعزۃ علی الکافرین یجاہدون فی سبیل اللہ ولا یخافون لومۃ لائم ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ واسع علیم۔
ترجمہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جو کوئی پھر جائیگا تم میں سے دین اپنے سے پس البتہ لاویگا اللہ ایک قوم کو کہ پیار کرتا ہی انکو اور پیار کرتے ہیں وہ اسکو نرمی کرنے والے ہیں اوپر مسلمانوں کے سختی کرنیوالے ہیں اوپر کافروں کے جہاد کرینگے بیچ راہ اللہ کے اور نہ ڈرینگے ملامت کسی ملامت کرنیوالے کی سے یہ بڑائی اللہ کی ہی دیتا ہی وہ جسکو چاہے اور اللہ کشائش والا ہی جاننے والا الخ یہ ترجمہ شاہ رفیع الدین دہلوی کا ہی۔ کچھ ضرورت ترجمہ کے حاشیہ کی نہیں **مرتد** کے معنے اہل اسلام کی اصطلاح میں یہ ہیں کہ اسلام قبول کر کے پھر اُس سے پھرا ہوا علاوہ اسکے یہ کہ جہاں کہیں اسلام [illegible] یہود اور ہنود اور قدیمی عیسائی وغیرہ ذلت کی حالت میں بچ سکتے ہیں لیکن کمبخت مرتد بچ ہی نہیں سکتا جیسے تواریخی واقعات [illegible]

کی رنڈنہ جاپارم پر بھی ریویو لکھا ہی جو مسئلہ تثلیث (یا کثرت فی الوحدت اور وحدت فی الکثرت) کے بیان میں ہے اور جس میں آنریبل مولوی صاحب بالقابہ کے اسی بارہ میں خیالات کی کمزوری ثابت کی ہے ہمارا ارادہ ریویو اس ریویو کی نسبت کچھ کہنے کا نہ تھا۔ امید ہی کہ ہمارے ناظرین اسمیں اور اُسمیں واجب غور کرینگے اور اصل رسالہ کی ماتحن فیہ وضعات کو بھی بغور پڑھینگے +

ہیڈ ہم جون ۱۸۹۶ء مقام امرتسر پنجاب - راقم صمیم

سرکاری خبریں

رپورٹ متعلق موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ دوم ماہ اگست سنہ ابتدائے ۹ لغایت ۱۴ اگست ۱۸۹۶ء

ضلع دہلی - بارش کی سخت ضرورت ہی صحت عمدہ ہی بسبب امساک بارش کے فصل کو نقصان پہنچ رہا ہی نرخ گراں ہوتا جاتا ہی +

ضلع حصار - بارش کی بہت ضرورت ہی فصل مرجھا رہی ہی صحت عمدہ ہی نرخ گران ہوتا جاتا ہی +

ضلع انبالہ - بارش ۵/۱۰ انچ ہوئی۔ ابھی بارش کی اور بھی بہت ضرورت ہی صحت اچھی ہی۔ کاشت فصل خریف قریباً تمام ہو چکی۔ نرخ گراں ہوتا جاتا ہی +

ضلع جالندھر - بارش کی بہت ضرورت ہی صحت عمدہ ہی بعض مقامات میں فصل کو نقصان پہنچ رہا ہی۔ نرخ گراں ہوتا جاتا ہی +

ضلع امرتسر - بارش ۵/۱۰ انچ ہوئی مگر ابھی اور بارش کی بہت ضرورت ہی صحت عمدہ ہی نرخ گراں ہوتا جاتا ہی +

ضلع سیالکوٹ - بارش دو انچ ہوئی صحت عمدہ ہی فصل کی حالت پہلے کی نسبت اچھی ہی نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہی +

ضلع فیروزپور - بارش کی بہت ضرورت ہی صحت عمدہ ہی فصل کی حالت خراب ہی نرخ گراں ہوتا جاتا ہی +

ضلع لاہور - بارش کی بہت ضرورت ہی فصل کی حالت خراب ہی۔ نرخ گراں ہوتا جاتا ہی موسم سخت ہی +

ضلع راولپنڈی - بارش ۱/۲ ا انچ ہوئی۔ تحصیل کوہ مری میں چند مویشی مرض مویشیان میں مبتلا ہوئے۔ باقی ہر طرح سے صحت عمدہ ہی فصل خریف کی امید اچھی ہی نرخ کسیقدر گراں ہو گیا ہی +

ضلع شاہپور - تمام ضلع میں بارش ہوئی لیکن ابھی اور بارش کی ضرورت ہی ضلع وسوداں میں مویشیان میں مرض پھیل رہی ہی دیگر ہر طرح سے صحت عمدہ ہی نرخ گراں ہوتا جاتا ہی +

ضلع ملتان - صحت اور فصل کی امید عمدہ ہی نرخ بدستور ہی +

ضلع ڈیرہ اسمعیلخاں - بارش ۱/۲ ا انچ ہوئی صحت عمدہ ہی فصل کی امید اچھی ہی نرخ کسیقدر گراں ہوتا جاتا ہی +

ضلع پشاور - بارش قدرے ہوئی۔ مگر ابھی اور بارش کی بہت ضرورت ہی مرض تجار ضلع میں پھیل رہی ہی نرخ بدستور ہی

کیفیت عام

چند اضلاع میں قدرے بارش ہوئی۔ مگر سوائے شمال و مغرب کے ابھی اور بارش کی بہت ضرورت ہی۔ ضلع شاہپور میں مرض مویشیان پھیل رہی ہی۔ فصل کی خراب حالت اضلاع جنوبی و مشرقی میں تشویش پیدا کر رہی ہی۔ اور اگر ایک ہفتہ کے اندر بارش نہوئی تو اندیشہ ہی کہ قسمت دہلی و حصار میں فصل بارانی بالکل تباہ ہو جائیگی۔ نرخ اجناس غلہ گراں ہوتا جاتا ہی۔ تحصیل کوہ مری میں مرض مویشیان اور پشاور میں مرض تجار پھیل رہی ہی۔ کل پنجاب میں عموماً صحت عمدہ ہی +

اخبارات تار برقی

بمبئی ۱۵۔ اگست۔ بمبئی میں نمائشگاہ کی کمیٹی نے جو چندہ کا فنڈ کھولا ہی اسمیں حضور گورنر نے گورنمنٹ کی طرف سے ایک ہزار چندہ کے علاوہ ۵ سو روپیہ مرحمت فرمایا۔ بمبئی کے لوگ علی العموم اس بارہ میں سرگرم نہیں اسلئے چندہ کی تعداد بالکل کم ہی حتی اب تک صرف ۵ ہزار روپیہ فراہم ہوا ہی۔ ۱۰ ہزار روپیہ کے عطیہ میں سے جو سوپریم گورنمنٹ اور لوکل گورنمنٹ نے بالاشتراک مرحمت فرمایا۔ اسوقت صرف ۵ ہزار روپیہ ڈسٹرکٹ افسروں کو تمائشی اشیاء کے خرید کیواسطے مرحمت ہوا ہی۔ پولیٹیکل ایجنٹ عدن کو زیورات کے عجیب نمونہ جو لوگ پہنا کرتے ہیں خریدنے کی اجازت ہوئی ہی جسکے واسطے ۵ سو روپیہ اسکو بھیجا گیا ہی۔ سوزنکاری و رو ئی و ریشم و روغنی اسباب اور لکڑی کی قلم کاری کی اشیاء سندھ سے بکثرت نمودار ہونگی۔ کئی ایک دیسی والیان ریاست بھی نمائشی اسباب بھیجینگے +

شملہ ۱۵۔ اگست۔ معاملات جوناگڈھ کے بارہ میں گورنمنٹ ہند نے اپنے احکام میں ریاست جوناگڈھ کے اہلکاروں کے چلن کی نسبت گورنمنٹ بمبئی سے بڑھکر مخالف رائے ظاہر کی ہی +

لنڈن ۱۶۔ اگست۔ اخبار سٹینڈرڈ میں پیغام تار آمدہ کیپ جو شایع ہوا ہی اُس سے دریافت ہوا ہی کہ سٹیوایے کے آدمیوں نے لوسیبک کو شکست دی جسمیں جانبین کا بہت نقصان ہوا اور لوسیبک بھاگ گیا اور ایک پیغام سے معلوم ہوا ہی کہ سٹیوایے کے زخم مندمل ہو رہے ہیں +

گورنمنٹ چین نے حکم دیا ہی کہ کیل میں دو جنگی جہاز تیار کیے جاویں +

میڈرڈ ۱۵۔ اگست۔ آج ایک مسلح مجمع نے بارسیلونا میں ٹرین پر ہاتھ صاف کیا +

قاہرہ ۱۵۔ اگست۔ ہیضہ کے باعث پارلیمنٹ کے ممبروں کا انتخاب ملتوی رہا۔ مگر جلد شروع ہوگا +

بمبئی ۱۷۔ اگست۔ بنیا لوگوں کے ہنگامہ کے باعث گورنمنٹ ہند جوناگڈھ کے تمام علمی درباری افسروں کی صفائی کریگی +

مسٹر ہریداس بہاریداس جوناگڈھ کے دیوان مقرر ہوئے ہیں یہ صاحب پہلے دوادھواں و کفانیر کے گورنمنٹ ایڈمنسٹریٹر تھے اور اسوقت اقید کے دیوان مقرر ہوئے ہیں +

شملہ ۱۷۔ اگست۔ سررشتہ تعمیرات کے انتظام کی

لیفٹننٹ گورنر پنجاب ... کے واسطے ۹ ستمبر کو ... منعقد ہوگی +

شاہ فارس جب شاہ فارس طہران سے روانہ ہوئے تو اُسوقت ۴ ہزار سوار اور ۲۰ ہزار پیادہ اور چار یا ۵ ہزار دیگر ملازم و نکلی جھنڈ بھاڑ اُن کے ہمراہ تھی اس سفر کا ظاہری منشا حضرت امام رضا کے مزار کی زیارت تھی۔ کرنیل سٹوارٹ صاحب متعلقہ ورین پنجاب کیوری جو فارس میں سپیشل ڈیوٹی پر ہیں شاہ کے ساتھ مشہد کو گئے ہیں +

طہران کی ایک تاربرقی سے واضح ہوا ہے کہ شاہ کا اعتباری وزیر امیر السلطان خان ۲۲ جولائی کو سبزوار کے متصل شاہی کیمپ میں فوت ہوا +

لودیانہ

بارش جسکی از حد ضرورت ہے گو تاحال نہیں ہوئی ہے بادل و مینہ بڑے خوب زور شور سے آیا مگر برسا نہیں سُنا جاتا ہے کہ گرد نواحی مواضعات میں بارش ہوگئی ہے مگر بے وقت۔ زراعت تمام پژمردہ ہوگئی ہے + غلہ کی گرانی کی ہفتہ حال میں عجب کیفیت رہی یعنے قریب ۱۵ اثار کے غلہ گندم فروخت ہونے لگا اور چند مہاجن اس گرانی سے مالامال ہوگئے مگر جن مہاجنوں نے ہفتہ حال میں یہ سمجھکر غلہ خریدا کہ اور بھی گراں ہوگا وہ مارے گئے یعنے ۱۹ اگست سے غلہ روبارزانی ہوگیا اور مہاجنوں کو نقصان پہونچا +

ہفتہ گذشتہ میں ہم نے لکھا تھا کہ شہر کے تالاب کا پانی خراب ہوگیا ہے سو اسپر جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے حکم دیدیا ہے کہ تحصیلدار صاحب لودیانہ تالاب کو صاف کراویں +

لارنس ایڈ اس صاحب مصنف جو دوسرے منصف لودیانہ کے لئے مقرر ہوئے ہیں یہان تشریف فرما ہوئے اور اپنے عدالت کے کام میں معروف ہیں۔ انکی عدالت بھی تحصیل کے احاطہ میں شروع ہوئی ہے۔ ایک عدالت سے ایک کمیشن موضع بھورا کے لئے جو لودیانہ سے ۲ میل ہے مقرر ہوا اور اُسکو چھوٹے سے مقدمہ کیواسطے ۵ روپے دلائے گئے۔ بعض بعض لوگ اس کارروائی سے سخت حیران ہیں اور کہتے ہیں کہ اس کمیشن کیواسطے از روے حساب ۵ فی میل مقرر ہوا جو صاحب ڈپٹی کمشنر کے بجٹ سے کہیں زیادہ ہے۔ ہم انہیں وجوہات پر لکھتے ہیں کہ بیاشبہ عدالتوں سے اہل کمیشن خوب فائدہ اُٹھاتے ہیں اور حرصا حرصی کمیشن کے تقرر کے لئے حکام کی پہلے درجہ کی منت خوشامد کرتے ہیں۔ ہم باربار لکھ چکے ہیں کہ یہ صیغہ کمیشن کا بند ہونا چاہئیے اور کسی بڑے بھاری اور ضروری واقعات کے لئے کمیشن مقرر ہوا کرے نہ کہ ادنی ادنی مقدمات میں اپنے دوستوں اور خوشامدیوں کی پرورش کے لئے اہل مقدمات پر بار ڈالا جاوے +

ہمارے ایک معزز دوست مسافر جو یہاں وارد ہیں ہم سے شاکی ہوئے کہ شہر لودیانہ کی تعریف ہم بہت سُنا کرتے تھے وہ کہتے ہیں کہ شہر تو اچھا ہے مگر صفائی یہاں نہیں ہوتی ہے چاروں طرف میلا نظر آتا ہے اُن کا قول ہے کہ ہمکو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاید یہاں میونسپل کمیٹی نہیں ہے۔ ممبران کو ضرور توجہ کرنا چاہئیے۔ یہہ تو ہم بھی دیکھتے ہیں کہ جیسے بعض شہروں میں ترکاری کے لوگ سے گلی کوچوں میں رکھے رہتے ہیں یہاں بارہ بجے تک بعض بعض گلی کوچوں میں گندگی کے ٹوکرے موجود رہتے ہیں +

اطلاع

ممبران لودیانہ ینگ مین یونین و دیگر صاحبان و ہسیان لودیانہ کی خدمت میں اطلاع دیجاتی ہے کہ ۹ ستمبر بروز دوشنبہ بوقت ۶ بجے شام مشن سکول ہال میں ایک جلسہ متعلق لودیانہ ینگ مین یونین منعقد ہوگا۔ شراب خوری و دیگر منشی اشیا کے بد نتایج اور اُن کے قبوحات و استعمال کی مذمت کے بارہ میں اگر کوئی صاحب عالم ہیں کہ اہل ہنود میں سے ہوا اہل اسلام سے کوئی مضمون یا رسالہ تحریر فرمانا چاہیں تو قبل از جلسہ ۱۰ ایم ایم دفتر اخبار نور افشاں میں بھیجدیں یہہ تحریریں اگر شہر پسند ہونگے جلسہ مذکور میں راقم مضمون سُناویگے اور بعد میں اخبار نور افشاں میں شائع ہونگی

اُستاد کی ضرورت

ہمکو ایک ایسے عیسائی اُستاد کی ضرورت ہے جو انٹرنس پاس شدہ ہو۔ جس کسی کو درخواست کرنی ہو وہ اپنی درخواست معہ سند کے ہمارے پاس بھیجدے +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

ایک مناد کی ضرورت

مقام بمبئی میں جناب پادری تھے جی ڈبلیو صاحب کو ایک ایسے عیسائی مناد کی ضرورت ہے جو اہل اسلام کے درمیان منادی کر سکے اور علم عربی و فارسی میں کامل لیاقت رکھتا ہو۔ جس کسی کو درخواست کرنی ہو تو صاحب موصوف یا ہمارے سے خط و کتابت کرے +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

رسالہ
سیرت المسیح و المحمد

رسالہ موصوف جسکے مضامین اخبار نور افشاں میں بھی شایع ہوچکے ہیں اب وہ مضامین بازیادی چند اسعد رسالہ کی صورت میں امریکن مشن پریس سیالکوٹ میں چھاپا گیا اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگیا۔ جناب پادری جی ایل ٹھاکر داس صاحب مشنری پسرور نے جو رسالہ موصوف کے مصنف ہیں اور بھی چند مضامین اضافہ کر کے ہمارے پاس طبع ہونے کے لیے بھیجا ہے اور یہ رسالہ ۲۰ صفحہ بطرز کتب پر چھاپا جاویگا مگر جبتک خریداروں کی کافی تعداد جمع نہو جائے تب تک چھپنا ملتوی رہے گا اور قیمت صرف ۲ محصول ڈاک قرار پائی ہے لہذا برائے آگاہی شائقین مشتہر کیا جاتا ہے کہ جلد درخواست بھیجیں +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

بڑھے ہوئے پھیپڑے

صفراویت۔ قبضیت۔ ضعف معدہ۔ درد سر ولس سے ہیل بنیر سے سب رفع ہوجاتی ہیں قیمت ۵ بنیس ای ایس ... کمپنی جنرل ایجنٹ مقام بمبئی سے ملتی ہے +

